

صرف خدا لائق ہے



”اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے کیونکہ تو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں“ (مکافہٰ: ۲۳)

ہم اسلئے خدا کی عبادت کرتے ہیں کیونکہ وہ اسکے لائق ہے۔ لائق کے معنی ہے ”حدقار ہونا“۔ بابل مقدس واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ خداوند ہمارے دلوں اور زندگیوں میں اولین حق رکھتا ہے۔

کیا کسی پتھر، تراشی ہوئی لکڑی، کسی خوبصورت خیال یا حتیٰ کے طاقتو رفرشتے کی عبادت کرنا غلط ہے؟ کیا ہم یہ کرنے کے باوجود خداوند کے لئے اپنے دلوں میں جگہ رکھ سکتے ہیں؟

بابل مقدس کی تاریخ ہمیں ایسے لوگوں کے بارے میں بتاتی ہے جو خدا پر ایمان رکھتے تھے لیکن اسکے باوجود وہ کسی ایسی چیز کی عبادت کرنا چاہتے تھے جسے وہ دیکھ سکیں یا

جسکی تصویر اپنے دماغ میں لا سکیں۔ انکی وفاداریاں منقسم تھیں۔ لیکن بتوں کی عبادت (اور فرمانبرداری) آخری نتیجہ تکلا۔ یسوع نے فرمایا ”کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا“ (متی ۲۲:۶)

هم ایک مالک کی جو لاائق ہے خدمت کرنا چاہتے ہیں۔



عبادت ≠ god نظر آنے والے دیوتا

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا کی عظیم قدرت

خدا کی عظیم پاکیزگی

خدا کی پدرانہ محبت

یہ سبق آپ کی مدد کریں گا کہ آپ.....

☆ خدا کی قدرت اور پاکیزگی بیان کر سکیں۔

☆ انکی عظیم محبت کا مزید تجربہ کر سکیں۔

☆ اس بات کو سراہ سکیں کہ خدا عبادت کے لاائق ہے۔

خدا کی عظیم قدرت

مقدمہ نمبر ۱ خدا کی قدرت کی وسعت بیان کرتا۔

جب یوسع نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنی سکھائی تو آپ نے خدا کی قدرت کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا، ”تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو،“ (متی: ۶: ۱۰)۔

یوسع نے ہمیں آسمان کی ایک جھلک دکھائی۔ وہاں فرشتے خدا کی عبادت کرتے ہیں جس نے صرف ایک لفظ کہا اور عالم وجود میں آئے۔ بعض اوقات ہم اسکی قدرت کے بارے میں بھول جاتے ہیں کیونکہ ہم دوسری طاقتوں کو اختیار میں دیکھتے ہیں۔ تاہم ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ اگرچہ وہ انسان کو موقع دیتا ہے کہ وہ کچھ عرصہ تک اپنی مرضی کرتا رہے، خدا کی طاقت ختم نہیں ہوئی۔ مکاشفہ ۲: ۱۰ میں ایسے لوگوں کے بارے میں بتایا گیا ہے جو اپنے تاج (قدرت کی علامت) یوسع کے پیروں میں رکھتے ہیں۔ تمام کائنات یوسع کے خداوند ہونے کا اقرار کر گی۔

زبور ۹: ۲۶ میں مرقوم ہے، ”خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی ہے۔ اس نے اپنی صداقت قوموں کے سامنے نمایاں کی ہے۔“ اسکی حضوری لامحہ دودھے (زبور ۳: ۱۰- ۱۳) اور اسکے علم کی کوئی انہانیں ہے (ایوب ۲۸: ۲۳- ۲۲)۔ وہ عظیم ہوا میں برپا کر سکتا ہے اور وہ طلاطم خیز سمندر کو پر سکون کر سکتا ہے۔ اسکی قدرت سے سوں کے پھول زمین میں سے نکلتے ہیں اور پا کیزہ اور سفید بنتے ہیں۔

تمام فطرت اسکی قدرت ظاہر کرتی ہے اور فرشتے اسکی مرضی پوری کرنے کے لئے تیار کھڑے رہتے ہیں۔ ہمیں بھی اسکی محبت اور دیکھ بھال کے سپرد ہونے کے لئے کس

قدرتیار ہنا چاہیے۔ ہم وہاں کسی بھی دوسری جگہ سے زیادہ محفوظ ہیں۔ وہ تاریخ کا دھارا بدل سکتا ہے اور اسی قدرت سے وہ ہماری زندگیوں میں اور انکے وسیلہ سے کام کر سکتا ہے۔ جوں جوں ہم اسکی قدرت کو پہچانتے ہیں اور اسکے لئے اسکی تعریف کرتے ہیں اس پر ہمارا ایمان بڑھتا ہے۔ ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم اسکی مدد کے بغیر کس قدر مدد و دہیں اور ہم اسے قبول کرنے کے لئے اپناؤں کھولتے ہیں۔

مشق



دانی ایل ۲۸: ۳۷ پڑھیں اور مندرجہ ذیل جملے کامل کریں۔

1 یسوع نے جو دعا اپنے شاگردوں کو سکھائی اس میں انہوں نے خاص طور پر خدا کی قدرت کا ذکر کیا۔ انکے الفاظ کیا تھے؟

2 بادشاہ نے دعویٰ کیا کہ اس نے بابل بنایا تاکہ وہ

الف: خدا کو جلال دے سکے۔

ب: اپنے لوگوں کو کام دے سکے۔

ج: اپنا جلال ظاہر کر سکے۔

3 اس نے سیکھا کہ خدار است اور منصف ہے اور

- الف: کسی دن اسے مزید قدرت حاصل ہوگی۔
 ب: ہر اس شخص کو عاجز کر سکتا ہے جو غرور کا مظاہرہ کرتا ہے۔
 ج: وہ ہمارے کاموں پر توجہ نہیں دیتا۔

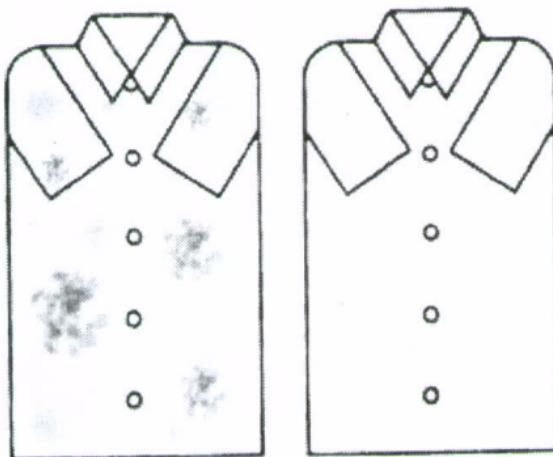
4

اس تجربے کے بعد نبوکل نظر

- الف: اس واقعہ کے متعلق خاموشی اختیار کی۔
 ب: دوبارہ مغرور ہو گیا۔
 ج: خدا کی حمد و تعریف کی اور اسے جلال دیا۔

خدا کی عظیم پا کیزگی

مقدضہ نمبر 2 خدا کی پا کیزگی کے انجیلی بیانات پیش کرنا۔
 شاید آپ کو یاد ہو کہ آپ نے ہلکے رنگ کی قیمیض پہنی تھی جو آپ کے خیال میں بالکل صاف تھی۔ لیکن جب آپ کسی بہت سفید چیز کے ساتھ کھڑے ہوئے تو آپ کو احساس ہوا کہ آپ کی قیمیض گندی ہے اور اس پر داغ موجود ہیں۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ آپ نے کیا محسوس کیا تھا؟



صف کے مقابلے میں داعی

ایسا ہی یسوعیہ نبی نے بھی محسوس کیا۔ وہ جانتا تھا کہ خدا پاک ہے۔ وہ جانتا تھا کہ پاکیزگی کے معنی ہیں گناہ سے مبرأ ہونا اور ہر طرح سے راستباز ہونا۔ لیکن ایک روز اسے ایک تجربہ ہوا۔ اس نے ایک روپا دیکھی جس میں اس نے پروں والے جاندار دیکھے جو چلا رہے تھے، ”قدوس قدوس رب الافواج ہے“۔ انکی آوازوں سے ہیکل کی بنیادیں ہل گئیں۔ اچانک یسوعیہ نے محسوس کیا کہ وہ خدا کی حضوری میں کھڑا ہوئیکے لائق نہیں ہے۔ وہ اسکے بارے میں کیا کر سکتا تھا؟ وہ پاک نہیں تھا اور وہ یہ بات جانتا تھا۔ وہ چلا اٹھا ”میں تو برباد ہوا۔“

تب ایک سرافیم نے اسکے ہونٹوں کو منجھ کے جلتے ہوئے کوئلے سے چھوا اور اسکی بدکدراری دور ہوئی (یسوعیہ ۶:۲)

یہ روپا یسوعیہ اور ہم سے کیا کہتی ہے؟ کہ خدا اس قدر پاک اور صاف ہے کہ ہمیں اسکی حضوری میں کھڑے ہونے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ یعنی اگر ہم اپنی راستبازی

پر بھروسہ کریں تو ہمیں کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ ہم اسکے معیار تک نہیں پہنچ سکتے لیکن وہ ہمیں چھو سکتا اور ہمیں پاک کر سکتا ہے۔ تب ہمیں کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ ہمیں اسکی حضوری میں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

تاہم ایک اور قسم کا خوف ہمیں آلتا ہے یعنی خداوند کا خوف جو گہرا احترام اور رعب اور عزت کا احساس ہے۔ اسکا ڈرنے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اسکا تعلق اسکے عظمت کے لائق ہونے کے احساس سے ہے۔ یسوعاہ ۸: ۱۳ کے یہی معنی ہیں ”تم رب الافواج ہی کو مقدس جانو اور اسی سے ڈرو اور اسی سے خالف رہو۔“

خدا ملائکی ۲: ۳ میں فرماتا ہے، ”میں خداوند لاتبدیل ہوں“۔ وہ قادر اور پاک خدا ہے اور ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ کبھی تبدیل نہیں ہو گا۔

”پس ہم وہ بادشاہی پا کر جو ہلنے کی نہیں اس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں جسکے سبب سے پسندیدہ طور پر خدا کی عبادت خدا ترسی اور خوف کے ساتھ کریں۔ کیونکہ ہمارا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے“

(عبرانیوں ۲۸: ۱۲- ۲۹)

مشق



ہر درست بیان کے حرف صحی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: اگر میں سخت کوشش کروں تو میں پاک اور صاف ہو سکتا ہوں
جیسا خدا چاہتا ہے کہ میں ہوں۔

ب: جب یسعیاہ کو خدا کی پاکیزگی کا احساس ہوا تو اس نے اپنے

آپ کو گنہگار محسوس کیا۔

ج: جب خدا نے یسعیاہ کو چھوٹا تو اسکی بد کرداری دور ہو گئی۔

د: خدا ہمیں بھی پاک کر سکتا ہے۔

اس جملے کو مکمل کریں، ”میں خداوند ہوں“۔

6

درست جملے کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

7

خداوند کا خوف گہر احترام اور رعب اور عزت کا احساس ہے جو

الف: ہمیں ڈرایتا ہے کہ ہم دعا کریں۔

ب: ہمیں ہماری ناکامیاں یا دلالاتا ہے۔

ج: ہمیں دعا اور عبادت کے لئے دعوت دیتا ہے۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

اسکی پرائی محبت

مقصد نمبر 3 کتاب مقدس سے نشاندہی کرنا کہ خدا کس طرح انسان پر اپنی محبت ظاہر کرتا ہے۔

بنی اسرائیل جو بادشا ہوں اور انبیاء کے وقت میں رہتے تھے اس سبق کے پہلے حصے کو اچھی طرح جانتے تھے۔ وہ خدا کی عظیم قدرت اور پاکیزگی سے بخوبی واقف تھے۔ انہوں نے رات کے وقت آگ کا ستون دیکھا تھا۔ جب بھلی چمکتی تھی تو وہ کاپنے تھے۔ وہ سردار کا ہن پر انحصار کرتے تھے کہ وہ پاک ترین مقام میں جا کر انکی طرف سے خدا سے

باتیں کریں۔ وہ اسکے پاس جانے سے ڈرتے تھے۔



لیکن خدا نہیں چاہتا کہ اسکے بارے میں یوں سوچا جائے کہ وہ ایک دور رہنے والی ذات ہے جس تک رسائی ناممکن ہے۔ وہ انسان سے اس قدر محبت رکھتا ہے کہ اس نے اپنے بیٹھے یوسع لشک کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ وہ انسان کے ساتھ اپنا میل ملاپ کرے۔ گناہ نے انہیں جدا کر دیا تھا اور یہ ایسے ہی تھا گویا انسان اور خدا کے درمیان ایک دیوار کھڑی ہو۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ انسان کے گناہوں کا کفارہ دیا جائے اور خدا اور انسان کے درمیان رفاقت اور شراکت بحال ہو۔

یوسع نے اپنی صلیبی موت سے یہ کام کیا۔ عبرانیوں ۱۰:۱۹-۲۲ میں مرقوم ہے، ”پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یوسع کے خون کے سبب سے اس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔ جو اس نے پرداہ یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصوص کی ہے..... تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دل کے الزام کو دور کرنے کیلئے..... خدا کے پاس چلیں۔“

جب آپ یہ الفاظ ”خدا باب“ سنتے ہیں تو آپ کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ سخت منصف، ظالم رہنمایا آمر کے بارے میں سوچتے ہیں؟ کیا یہ الفاظ آپ کو پریشان یا خوفزدہ کرتے ہیں؟

بعض لوگ ناخوش بچپن یا طالم والدین کی یاد کی وجہ سے ایسا محسوس کرتے ہیں۔ خدا جو ہمیں اور ہمارے سارے خیالات کو دیکھتا ہے اس نے بڑی حکمت سے ہمیں بتایا ہے کہ اسکی محبت کسی بھی زمینی ماں یا باپ کی محبت سے بڑھکر ہے حتیٰ کہ کسی بھی بہترین زمینی ماں یا باپ سے بڑھکر ہے۔ داؤد بادشاہ نے روح القدس کے الہام سے کہا، ”جب میرا باپ اور میری ماں مجھے چھوڑ دیں تو خداوند مجھے سنجال لیگا“ (زبور ۲۷: ۱۰)۔ اگرچہ داؤد ایک محفوظ گھر میں پلا بڑھا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ انسانی محبت ناکام ہو سکتی ہے۔ لیکن خدا کی محبت لا زوال ہے۔

زبور ۱۰۳: ۱۳ میں مرقوم ہے، ”جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے ویسے ہی خداوندان پر جو اس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔“ اگر ہم مہربان ترین زمینی والدین کے بارے میں سوچیں تو خدا ان سے بھی کہیں بڑھکر ہے۔

جب بھروسہ کرنے والا کوئی بچہ خوف محسوس کرتا ہے یا اسے حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اپنے گرم جوش اور محبت رکھنے والے باپ کے پاس جاتا ہے۔

جب اُسے مدد کی ضرورت ہوتی ہے، جب وہ بھوکا ہوتا ہے، جب وہ تہائی محسوس کرتا ہے اور جب وہ مشکل میں ہوتا ہے تو وہ اپنے باپ کے پاس جاتا ہے۔ نیز جب وہ بات کرنا چاہتا ہے اور دن بھر کی باتاں چاہتا ہے تو وہ اپنے باپ کے پاس جاتا ہے۔ یا شاید وہ بات کرنا نہیں چاہتا لیکن صرف اپنے باپ کے پاس بیٹھنا چاہتا ہے اور سننا چاہتا ہے۔ کہ باپ اس سے کیا کہتا ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم والد اور فرزند کے اس تعلق کا تجربہ کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم آزادی سے اسکے پاس آئیں۔ پوس رسول اس بات کو جانتا تھا اور اس نے یہ لکھا:

”کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پا لک ہونے کی روح ملی جس سے ہم اب ایعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں،“ (رومیوں ۱۵:۸)۔

جب پوس یہ الفاظ لکھ رہا تھا تو اس نے ارمی لفظ ”با“ استعمال کیا۔ یہ وہ عام لفظ تھا جسے بچے اپنے زینی باپ کو پکارنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔

یہ ہمیں عبادت کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟ خدا ہم سے اس قدر محبت رکھتا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ قریب ترین تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ یقیناً وہ ہماری ساری تعریف اور حمد کے لائق ہے۔ جب ہم خدا کی عبادت میں ناکام ہو جاتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو دکھ پہنچاتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر ہم اپنے محبت کرنے والے آسانی باپ کو دکھ پہنچاتے ہیں۔

شاید ہمیں اپنے آپ سے چند سوالات پوچھنے چاہیں۔ کیا میں خدا سے ایسا برتاب کرتا ہوں گویا وہ بالکل اجنبی ہو؟ کیا میں اسے نظر انداز کر کے اپنے راستے پر چلتا ہوں؟ یا کیا میں ہر ایک دن کا آغاز اسکی رفاقت اور تعریف سے کرتا ہوں؟

اگر آپ ان سوالات کا ویسا جواب نہیں دے سکے جیسا آپ کو دینا چاہیے تو آپ کو چاہیے کہ آپ ابھی اپنا سر جھکائیں اور خدا سے معافی مانگیں۔ وہ آپ کا انتظار کر رہا ہے جب آپ خوشی کے ساتھ خدا کی عبادت کریں گے اور اس سے رفاقت رکھیں گے تو آپ اسکی قربت محسوس کریں گے۔ اور جس قدر آپ زیادہ عبادت کریں گے اسی قدر عبادت آسان ہو جائے گی کیونکہ یہ آپ کا طرز زندگی بن جائے گی یعنی ایک بھرپور زندگی۔

مشق



8 لوقا ۱۳: ۳۲ پڑھیں۔ آپکے خیال میں یسوع نے جب یہ الفاظ کہے تو انہوں نے کیا محسوس کیا؟

9 ہر حوالے کے سامنے لکھیں کہ خدا کس طرح اپنی محبت ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ پہلا سوال حل کر دیا گیا ہے۔

الف: یوحنا ۱: ۳ اس نے اپنا بیٹا ہمارے لئے دے دیا۔

ب: یسوع ۴: ۱۰

ج: عبرانیوں ۲: ۵ ۶

د: زبور ۳: ۲۰

10 ہر درست بیان کے حرف تھجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا چاہتا ہے کہ ہم خوفزدہ ہوں تاکہ ہم فرمانبرداری کر سکیں۔

ب: ہمارا آسمانی باپ کسی بھی زمینی باپ سے زیادہ مہربان ہے۔

ج: ارمی بولنے والا بچہ اپنے باپ کو ”ابا“ کہہ کر پکارتا تھا۔

د: پُر خلوص عبادت خوشی کا ایک تجربہ ہے۔



سوالات کے جوابات

تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ 1

لاتبدلیل 6

ج: اپنا جلال ظاہر کر سکے۔ 2

ج: ہمیں دعا اور عبادت کے لئے دعوت دیتا ہے۔ 7

ب: ہر اس شخص کو عاجز کر سکتا ہے جو غرور کا مظاہرہ کرتا ہے۔ 3

اپنے الفاظ میں: شایدِ غم، محبت یا گھری خواہش۔ 8

ج: خدا کی حمد و تعریف کی اور اسے جلال دیا۔ 4

ب: مضبوط کرتا ہے، مدد کرتا ہے، حفاظت کرتا ہے۔ 9

ج: تربیت کرتا ہے۔

د: نیا گیت دیتا ہے۔

الف: غلط۔ 5

ب: درست۔

ج: درست -

د: درست -

الف: غلط - **10**

ب: درست -

ج: درست -

د: درست -